5980 ـ حرام چیز کی خریداری کی اوراس کی قیمت اس کے ذمہ قرض ہےتوکیا اس کی ادائيگي کرنا ہوگي

سوال

كيا كسى شخص كے ليے جائز ہے كہ وہ حرام چیز كى خريدارى كا قرض ادا كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله :

اس چيز کوديکھا جائے گا اگر تواس معاملہ کا تعلق کسی مسلمان شخص سے ہوتواس حالت میں اس کی ادائيگي نہیں ہوگي ، کیونکہ جب اللہ تعالی نے کسی چيزکوحرام کردیا ہے تواس کی قیمت لینا بھی حرام کردی ہے ، اور شارع نے جس چيز کی فروخت منع کی ہے اس کی قیمت بھی کوئي نہیں ۔

لھذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے روک دیا ہے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اوراگر وہ اس (کتے) کی قیمت لینے آئے تواس کا ہاتھ مٹی سےبھر دو) یہ حدیث ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما سے صحیح میں مروی ہے ۔

اورابومسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اوربدکارعورت کے مہر اورکاہن کی کمائي سے منع کردیا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (2083) ۔

حدیث مین حلوان کا لفظ استعمال ہوا ہےیہ مصدر ہے اوراس کا معنی یہ ہے کہ جوکچھ اسے دیا جائے ، اس کی اصل حلاوت یعنی مٹھاس سے ہے اسے میٹھی چيز سے تشبیہ اس لیے دی گئي ہے کہ یہ آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے اس میں کوئي تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی کہاجاتا ہے حلوتہ یعنی جب اسے میٹھی چيز کھلائے توکہتے ہیں حلوتہ میں نےا سے میٹھی چيز کھلائي ، اورحلوان رشوت کوبھی کہتے ہیں ۔

لیکن اگر اس کی ادائيگي پر مجبورکیا جائے تواس حالت میں اس کی ادائيگي کریں اوراللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کریں چاہے وہ حرام چيز کی خریداری مسلمان سے ہویا غیر مسلم سے دونوں حالتوں میں ہی توبہ کریں ۔

اوراگر يہ معاملہ كسى غيرمسلم سے متعلقہ ہے اوراس جوچيز اس نے بيچي ہے اس كے دين ميں حرام نہيں توتوبہ كے ساتھ ساتھ اس كى ادائيگي بھى ضرورى ہے ، اورمسلمان كوچاہيے كہ وہ اللہ تعالى كى حرام كردہ اشياء كےمعاملات كرنے سے باز رہے ۔

واللہ اعلم .